الگ ترجمہ درج کیا گیا ہے لیکن یہ اس طرح ہے کہ آپ پڑھیں تو بامحاورہ محسوس ہوتا ہے' یہ اس کی منفرد خوبی ہے۔ تشریح کے لیے جہاں کچھ الفاظ یا جملے دیے گئے ہیں وہ دوسری سطر میں لکھے گئے ہیں۔]

☆ **قرآن عظیم' اعجاز' تاثیر اور پیغام**' محمد افضل خان۔ ناشر: اذانِ سحر پبلی کیشنز' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور۔ صفحات: ۱۹۰۔ قیمت: ۸۰ روپے۔ [اعجاز قرآن اور تاثیر قرآن کے حوالے سے نومسلموں کی گواہی بیان کی گئی ہے۔ ایک باب میں قرآن کے حوالے سے احادیث بھی دے دی گئی ہیں۔ ایک معیاری کاوش۔]

☆ **حضورؐ بہ حیثیت سپہ سالار**' محمد فتح اللہ گلن' ترجمہ: پروفیسر خالد ندیم۔ ناشر: کتاب سرائے' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [سیرت پاکؐ کے جہادی پہلو پر ایک ترک مصنف کی قابلِ قدر تصنیف کا اُردو ترجمہ جس میں اسلام کے تصور جہاد کا بیان بھی ہے اور غزوات اور جہاد کے ثمرات کا بھی۔]

☆ **آب زم زم**' دکتور خالد جاذ' ترجمہ: محمد طیب طاہر۔ نظرثانی: پروفیسر عبدالجبار شاکر۔ ادارہ نشریات' ۴۰- اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۰۴۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [آب زم زم کے بارے میں نہایت قیمتی' مستند اور پُراثر معلومات کے ساتھ ساتھ بے شمار ایمان افروز واقعات پڑھنے کو ملتے ہیں۔]

☆ **جمالِ نور**' تالیف: عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ برانچ آفس خالق آباد' نوشہرہ' سرحد۔ صفحات: ۲۹۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [علامہ انورشاہ کاشمیری (م: ۱۹۳۳ء) کے اس تذکرے میں ان کی سوانح کے ساتھ ساتھ ان کے کارنامے کا بیان واقعات کی زبان میں کیا گیا ہے۔ قاری نہ صرف ان کی شخصیت کی کشش کو محسوس کرتا ہے بلکہ اس دور یعنی ۱۹ویں صدی کے اواخر اور ۲۰ویں صدی کے اوائل سے آگاہ ہوتا ہے۔]

☆ **مسلمان کیوں پس ماندہ ہیں؟**، فضل کریم بھٹی۔ ناشر: اصلاح تعلیم سوسائٹی' چکلالہ سکیم نمبر۳' راولپنڈی۔ صفحات: ۳۰۳۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [مصنف نے ۲۱ مقالات میں مختلف جہتوں سے اپنے اس مرکزی خیال کو پیش کیا ہے کہ آج مسلمانوں کی اصلاح کے لیے اصل ضرورت یہ ہے کہ تعلیمی نظام کی اس طرح اصلاح کی جائے کہ جدید وقدیم کی تفریق ختم ہو۔]

☆ **مے یو کا مستقبل**' ناشر: بین الاقوامی منشورات اتحاد' پوسٹ بکس نمبر ۸۶۷' چٹاگانگ' بنگلہ دیش۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت: بلامعاوضہ۔ [مسلمانانِ اراکان (برما) کی جدوجہد آزادی کا ایک باب' ایک تاریخی دستاویز۔ ۴جولائی ۱۹۶۱ء کو ماؤنگڈو شہر میں حکومت برما کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت مجاہدین کی ہتھیار ڈالنے کی تقریب کی روداد اور حکومتی وعدوں اور یقین دہانیوں کا تذکرہ۔ مجاہدین اور حکمرانوں کے درمیان معاہدوں کی حقیقت جاننے کے لیے ایک اہم دستاویز۔]